© rasailojaraid.com

آنحضرت محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم کا اپنی زبان مبارک سے فرمایا ہوا ایک پانچواں نشان دجال کی پہچان کا اور بتلاتا ہوں جو صحیح بخاری کو ہاتھ میں لیتے وقت خود بخود نکل آیا ہے اور جس سے میں پیشتر مطلق واقف نہیں تھا۔ اس نشان کے خود بخود کھل جانے میں بھی ایک پوشیدہ راز ہے۔ اور وہ یہ ہے۔ صحیح البخاری کتاب الفتن باب لا یدخل الدجال المدینۃ۔

عن ابی ھریرۃ قال قال رسول اللّٰہ صلی اللّٰہ علیہ وسلم علی نقاب المدینۃ ملائکۃ لا یدخلھا الطاعون ولا الدجال۔

اس کا خلاصہ مطلب یہ ہے کہ حضرت محمد صاحب صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے کہ "دجال کی یہ نشانی ہے کہ وہ (دجال) اور طاعون دونوں میں سے کوئی بھی مدینہ میں داخل نہ ہو پائیگا"۔

میرے خیال میں مرزا غلام احمد صاحب مکہ یا مدینہ تشریف نہیں لیگئے[1]۔ حالانکہ حج ان پر فرض تھا۔ وہ ہمیشہ عذر کرتے رہے لیکن معلوم ہوتا ہے کہ دستِ قدرت نے ان کو روکا تھا۔

معزز ناظرین! مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کی تصنیف "انوار الاسلام" ص۴۲ کے حوالہ سے آپ نے دیکھا ہے کہ حدیثوں میں لکھا ہے

"بہت سے مسلمان یہودی طبع دجال سے ملجائینگے یعنی وہ لوگ بظاہر مسلمان کہلائینگے"۔

یہ بات بھی عین احمدی جماعت پر پوری پوری گھٹتی ہے۔ اور وہ یوں کہ ان کے اعتقادات اور یہودیوں کے اعتقادات ملتے جلتے ہیں۔ مثلاً یہودی مانتے ہیں کہ (۱) وقالت الیھود عزیر ابن اللّٰہ وقالت النصاریٰ المسیح ابن اللّٰہ۔

---

[1] پنڈت جی آپ نے بڑے غضب کا استدلال کیا ہے۔ (مرقع)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(سورہ توبہ رکوع ۵) یعنی اہل یہود کا اعتقاد ہے کہ حضرت عزیر علیہ السلام خدا کے بیٹے تھے۔ اور عیسائیوں کا مقولہ ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام خدا کے فرزند تھے۔

(۲) اہل یہود مانتے ہیں کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام معاذ اللہ ولد الزنا تھے یعنی کنواری مریم کے بشری حمل سے پیدا شدہ تھے۔

(۳) یہ کہ حضرت عیسےٰ کے جسم کو صلیب دئے جانے کے بعد غائب کر دیا گیا۔

(۴) یہ کہ حضرت عیسےٰ زندہ آسمان پر نہیں اُٹھائے گئے۔

(۵) یہ کہ حضرت عیسےٰ وفات پا گئے۔ وغیرہ

اسی طرح جماعت احمدیہ بھی مانتی ہے کہ۔

(۱) حضرت عیسےٰ علیہ السلام یا مرزا غلام احمد صاحب قادیانی بفضل خداوندی خدا تعالےٰ کے فرزند ارجمند تھے۔ جیسا کہ مرزا صاحب کے مندرجہ بالا ایک الہام میں لکھا ہے کہ "انت منی بمنزلۃ ولدی۔" یعنی تو مجھ سے بمنزلہ میرے فرزند کے ہے۔ اگر مرزا صاحب یا مرزائی خدا کا بیٹا ہونا ناممکن سمجھتے جیسا کہ قرآن شریف میں لَمْ یَلِدْ وَلَمْ یُوْلَدْ (اخلاص) اور ست دھرم کے پہلے اصول میں لکھا ہے کہ خدا کا کوئی بیٹا یا اوتار نہیں ہو سکتا' تو ہرگز ہرگز مرزا صاحب اپنے کو بیٹے سے مشابہت نہ دیتے۔ کیونکہ مشابہت میں تشبیہ مشترکہ ہوا کرتی ہے۔ ورنہ ناممکن چیز سے تشبیہ دی ہی نہیں جا سکتی۔ مثلاً مرزا صاحب کے قد مبارک کی تشبیہ انسان کی سینگوں کی لمبائی سے دی ہی نہیں جا سکتی۔ پس تشبیہ میں خدا کا فرزند ماننے سے لازمی نتیجہ نکلتا ہے کہ یہ عقیدہ مرزا غلام احمد صاحب وجماعت مرزائیاں خدا کا بیٹا ہے جو قرآن کے خلاف ہونے سے احدیوں کو اسلام سے خارج ٹھیراتا ہے۔ ورنہ ناممکن بات سے تشبیہ دینے کا محاورہ پیش کریں۔

(۲) احمدی جماعت اور مرزا غلام احمد صاحب قادیانی اور اُن کے خلیفہ اول حضرت نور الدین صاحب کا عقیدہ رہا ہے کہ حضرت عیسےٰ علیہ السلام حضرت یوسف نجار کے تخم سے قبل از نکاح مریم پیدا ہوئے تھے۔ (ایام صلح مصنفہ مرزا صاحب)۔

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

(ب) خلیفہ اول جناب حکیم نور الدین صاحب بھی مدت تک مانتے رہے کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام قبل از نکاح مریم صدیقہ بشری نطفہ سے پیدا ہوئے تھے جیسا کہ رسالہ "نور الدین" صفحہ ۱۸۲ پر ہے

"میں خود مدت تک باینکہ اسلام میرا ایمان اور میری جان ہے اس بات کو مانتا رہا۔ گو اب میں اس بات کا قائل نہیں رہا"۔ (یعنی مسیح کے بلاباپ پیدا ہونے کا۔ آتا نند)

ناظرین! یہ بات بھی مرزائیوں کو قرآن شریف کے مخالف اور اسلام سے خارج ٹھیراتی ہے۔

(۳) مرزائی بھی مانتے ہیں کہ حضرت عیسٰے علیہ السلام کے جسم کو صلیب پر سے اُتارنے کے بعد غائب کر دیا گیا۔

(۴) یہ کہ حضرت عیسٰے زندہ آسمان پر نہیں اُٹھائے گئے بلکہ

(۵) بقول نور الدین صفحہ ۱۰ "(حضرت عیسٰے) اپنی طبعی موت سے مر گئے" اور کہ اُن کی قبر کشمیر میں واقع ہے۔

اگر مرزائی جماعت تعصب چھوڑ کر غور کرے تو اُس کی ہدایت کیلئے سب باتیں مرزا صاحب کے اقوال و افعال میں پائی جاتی ہیں۔

اب میں مرزا صاحب کی عمر کا ثبوت مرزا غلام احمد صاحب قادیانی کے فرزند دلبند پسر ثانی حضرت میاں بشیر احمد صاحب کی تصنیف "سیرت مسیح موعود" مطبوعہ ۱۹۲۶ء سے پیش کرتا ہوں۔ وہو ہذا:۔

"آپ قریباً ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء میں اسی گاؤں میں مرزا غلام مرتضٰی صاحب کے ہاں جمعہ کے دن پیدا ہوئے"۔ (سیرت مسیح موعود صفحہ ۲)

"غلام احمد جو غلام مرتضٰے کا چھوٹا بیٹا تھا مسلمانوں کے ایک مشہور مذہبی فرقہ احمدیہ کا بانی ہوا۔ یہ شخص ۱۸۳۷ء میں پیدا ہوا"۔ (صفحہ ۶)

"آپ ۱۸۳۶ء یا ۱۸۳۷ء میں پیدا ہوئے تھے"۔ (صفحہ ۸)

© rasailojaraid.com